R.EGD. No. L. 5254

بسم اللہ الرحمن الرحیم

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

جلد ۳ | ۵ تبلیغ ہش ۱۳۲۸ | ۶ ربیع الثانی سنہ ۱۳۶۸ھ | ۵ فروری سنہ ۱۹۴۹ء | نمبر ۲۹

پیر الٰہی بخش وزیر اعظم سندھ مستعفی ہو گئے

الیکشن ٹربیونل کے فیصلے کے مطابق آپ سندھ اسمبلی کے رکن نہیں رہے

کراچی ۴ فروری۔ آج ایک بجے دوپہر پیر الٰہی بخش وزیر اعظم سندھ نے وزارت عظمیٰ سے استعفیٰ دیدیا جو گورنر سندھ ہزایکسی لنسی دین محمد نے منظور کر لیا ہے۔ پیر الٰہی بخش نے استعفیٰ دیتے ہوئے جو خط گورنر کو ارسال کیا ہے۔ اسمیں انہوں نے بتایا کہ الیکشن ٹربیونل نے فیصلہ کیا ہے کہ وہ صوبائی اسمبلی کے ممبر نہیں رہے اگرچہ میں قانون کے مطابق اسمبلی کا ممبر نہ ہوتے ہوئے بھی دس ماہ کے لئے وزیر رہ سکتا ہوں۔ لیکن میں نے الیکشن ٹربیونل کے فیصلے کے معاً بعد ہی استعفیٰ دیدینا مناسب سمجھا ہے۔

معلوم ہوا ہے کہ جبتک نیا لیڈر منتخب ہو نا موجودہ وزارت کے دو ارکان یعنی میر غلام علی تالپور اور سید میران محمد شاہ وزارتی امور سرانجام دیتے رہینگے۔

سندھ اسمبلی کی مسلم لیگ پارٹی ۷ فروری کو حیدر آباد سندھ میں اپنا نیا لیڈر منتخب کرے گی۔

الیکشن ٹربیونل نے سندھ گورنمنٹ کے چیف پارلیمنٹری سیکرٹری قاضی سید محمد اکبر کے انتخاب کو بھی ناجائز قرار دیدیا ہے۔ واضح رہے کہ قاضی محمد اکبر کے خلاف مسٹر جی۔ ایم سید نے پٹیشن دائر کر رکھی تھی۔

اسرائیلی حکومت کو تسلیم کرکے

بڑی طاقتوں نے اخلاقی پستی کا مظاہرہ کیا ہے

حکومت مصر کا احتجاج

قاہرہ ۴ فروری۔ حکومت مصر نے ایک اعلان میں اس امر پر اظہار ناراضگی و افسوس کیا ہے کہ دنیا کی بڑی طاقتوں نے فلسطین کی اسرائیلی حکومت کو تسلیم کر لیا ہے اور اس طرح یہودیوں کی حوصلہ افزائی کی ہے اور انہوں نے ناجائز طور پر عربوں کے حق پر جو ڈاکہ ڈالا ہے اسے جائز قرار دیدیا ہے۔

اعلان میں کہا گیا ہے کہ اسرائیلی حکومت کو تسلیم کر لینے سے ثابت ہوتا ہے کہ دنیا اخلاقی اعتبار سے بہت گر چکی ہے اور وہ ایک صریحاً ناجائز فعل کو بھی بغیر سوچے سمجھے تسلیم کر سکتی ہے۔

کشمیر کمشن کے چار ارکان کراچی پہنچ گئے

کراچی ۴ فروری۔ آج شام اتحادی اقوام کے پاکستان و ہندوستان کمشن کے چار ارکان کراچی پہنچ گئے ہیں۔ یہ ارکان کولمبیا۔ ارجنٹائن۔ بلجیم۔ اور امریکہ کے نمائندے ہیں۔ ان کے ہمراہ آٹھ ارکان پر مشتمل عملہ بھی ہے۔ ارکان نے ایک بیان میں امید ظاہر کی کہ اب کے بھی اسی اتحاد عمل سے کام لیا جائے گا جو پچھلی بار دونوں حکومتوں کے درمیان حکومتوں میں پایا جاتا تھا۔ کمشن نے کشمیر میں جنگ بند ہونے پر پاکستان و ہندوستان دونوں کی تعریف کی اور انکے اس اقدام کو دنیا کیلئے ایک مثال قرار دیا۔

اسرائیلی حکومت کو دس کروڑ ڈالر قرض

واشنگٹن ۴ فروری۔ معلوم ہوا ہے کہ امریکہ کے ایک بنک نے اسرائیلی حکومت کو دس کروڑ ڈالر بطور قرض دیا ہے۔

اسرائیلی وزیر خارجہ اس رقم سے متعلق مشورہ حاصل کرنے کے لئے امریکہ آیا ہوا ہے۔

آئندہ ۲۴ گھنٹوں میں موسم ابر آلود رہیگا

لاہور ۴ فروری۔ موسم کے محکمہ نے بتایا ہے کہ آئندہ ۲۴ گھنٹوں میں راولپنڈی اور لاہور ڈویژن میں موسم بدستور ابر آلود رہے گا اور کچھ بارش بھی ہوگی۔ اس کے بعد موسم صاف ہونے اور دھوپ نکلنے کی توقع ہے۔

قبائلی علاقہ میں ایک بہت بڑا کارخانہ قائم کیا جائیگا

کراچی ۴ فروری۔ حکومت پاکستان نے صنعتی ترقی کے لئے جو تجاویز منظور کی ہیں۔ ان کے مطابق قبائلی علاقہ میں بھی ایک بہت بڑا کارخانہ قائم کیا جائیگا۔ نیز وہاں کی تعلیمی ترقی کے لئے بھی خاصی کوشش کی جائے گی۔

بلوچستان کی قابل کاشت زمین کو ترقی دینے کے لئے بھی ایک سکیم مرتب کی جائیگی صرف اس سال بلوچستان کی ترقی کے لئے ۲۴ لاکھ روپے خرچ کئے جائینگے۔

کوئلے کی کانوں کو ترقی دینے کے لئے ایک بیرونی کمپنی سے گفت و شنید کی گئی ہے جو پاکستان میں کوئلے کی صنعت کو ترقی دینے میں مدد کرے گی۔

کشمیر کمشن کا فوجی مشیر راولپنڈی میں

لاہور ۴ فروری۔ کشمیر کمشن کے فوجی مشیر دس ممبروں کے ہمراہ آج لاہور سے راولپنڈی روانہ ہو گئے ہیں فوجی مشیر راولپنڈی سے کراچی جائینگے تاکہ کمشن کے ارکان سے مل سکیں۔

تین سو روپے فی مکان کے حساب سے مکانات تعمیر کرنیکی سکیم

مدراس ۴ فروری۔ صوبہ مدراس کے وزیر ڈاکٹر ایس گروسوامی نے ایک انٹرویو میں کہا کہ صوبہ مدراس کے بعض حصوں میں ۳۰۰ روپیہ فی مکان کے حساب سے مکانات تعمیر کرنے کی ایک سکیم تیار کی جا رہی ہے۔ تجویز یہ ہے کہ ان مکانوں کی نصف لاگت وہ لوگ دیں جو ان میں دلچسپی رکھتے ہیں۔ اور بقیہ نصف رقم حاصل کرنے کے وسائل زیر غور ہیں۔ ڈاکٹر گروسوامی نے کہا کہ ہندوستان میں مکانوں کا مسئلہ بہت نازک ہے اور اسے صرف اسی صورت سے حل کیا جا سکتا ہے کہ لوگوں کی عادات کا مطالعہ کیا جائے۔ اور یہ دیکھا جائے۔ کہ وہ کس قسم کے مکانوں میں رہنے کے عادی ہیں۔ اس وقت اس ملک میں تعمیرات کے متعلق مغرب کے ترقی یافتہ نظریات پر عمل کرنا فضول ہے۔

انہوں نے کہا کہ چونکہ حکومت کو صحت۔ تعلیم۔ صفائی۔ آبپاشی اور دوسری تعمیری سرگرمیوں کی ضروریات پر اخراجات کے بغیر بجٹ کو متوازن رکھنے میں پہلے ہی سے مشکل پیش آ رہی ہے۔ اسلئے مکانات کی تعمیر کی بڑی بڑی اسکیموں کے اخراجات کیلئے وسائل معلوم کرنا دشوار ہے لیکن تمام ممکن طریقوں پر غور کیا جا رہا ہے۔

(اسٹار)

اچھوت ہندوستان سے پاکستان آنیکے خواہاں ہیں

لاہور ۴ فروری۔ مسٹر جھگا لال سیکرٹری اچھوت فیڈریشن نے ایک بیان میں اس امر پر اظہار اطمینان کیا کہ حکومت پاکستان پسماندہ اقوام کے افراد کو بسانے اور انہیں ہر ممکن سہولت دینے کی کوشش کر رہی ہے۔

آپ نے کہا جو اچھوت موہوم خطرات کے .... پیش نظر یہاں سے چلے گئے تھے وہ اب پھر پاکستان آنے کے خواہشمند ہیں۔

لیک سکسیس ۴ فروری۔ آئندہ ہفتے اسرائیل کیطرف سے اقوام متحدہ کا ممبر بننے کی درخواست سلامتی کونسل میں پیش ہوگی معلوم ہوا ہے کہ درخواست کے منظور ہو جانیکی کافی امید ہے۔

پناہ گزینوں کا سامان منتقل کرنیکا مسئلہ

جالندھر ۴ فروری۔ پاکستان کے ڈپٹی ہائی کمشنر میجر جنرل عبد الرحمان نے ہندوستان کے ڈپٹی ہائی کمشنر سے ملاقات کی۔ ملاقات میں پناہ گزینوں کا سامان برآمد کرنے اور اسے دوسرے صوبے میں منتقل کرنے کے سلسلے میں چند ایک تجاویز طے کی گئیں۔ میجر جنرل عبد الرحمان نے بتایا ہے کہ عنقریب وہ مہاجرین کے لئے ایک تفصیلی اعلان جاری کرینگے۔ مہاجرین کو اس اعلان کے مطابق اپنے سامان کی فہرست مرتب کرکے انہیں بھجوانی چاہیئے

یونان بھی اسرائیل کو تسلیم کر لیگا

قاہرہ ۴ فروری۔ قاہرہ کے حلقے یہ امید ظاہر کر رہے ہیں کہ یونان بھی جلد ہی اسرائیل کو تسلیم کر لیگا۔ (اسٹار)

اٹلی کا تجارتی وفد پاکستان آ رہا ہے

کراچی ۴ فروری۔ اٹلی کا ایک تجارتی وفد جو بیس ممبروں پر مشتمل ہوگا۔ کل کراچی پہنچ جائے گا۔ یہ وفد علاوہ دیگر امور کے ٹیکنیکل ماہرین کی خدمات پاکستان کو پیش کرنے کے مسئلہ پر بھی بات چیت کریگا وفد کے لیڈر اٹلی کے سابق وزیر خزانہ ہیں

آپکا مستقبل آپکے اپنے ہاتھ میں ہے

ڈھاکہ ۴ فروری۔ الحاج خواجہ ناظم الدین آجکل مشرقی پاکستان کے اندرونی اضلاع کا دورہ کر رہے ہیں۔ آج آپ نے ایک تقریر کرتے ہوئے فرمایا اب آپ آزاد ہو چکے ہیں۔ اب پہلے کی طرح ہر چیز آپ حکومت پر نہیں چھوڑ سکتے آپکا مستقبل اب آپکے اپنے ہاتھوں میں ہے۔

ایڈیٹر روشن دین تنویر بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی

پرنٹر و پبلشر عبد الحمید بی۔ اے۔ ایل ایل۔ بی نے گیلانی الیکٹرک پریس ہسپتال روڈ لاہور سے چھپوا کر ۱۳ میکلیگن روڈ سے شائع کیا

ہندوستان اور پاکستان کے خارجی و داخلی معاملات پر تبصرہ

ایسٹ انڈیا ایسوسی ایشن میں سر پرسی وال گرفتھ کی تقریر

"ہندوستان اور پاکستان دوسرے پرس میں" کے موضوع پر سر پرسی وال گرفتھ نے ایسٹ انڈیا ایسوسی ایشن میں ایک تقریر کی۔ جس میں آپ نے دونوں مملکتوں کے حالیہ دورے کے ذاتی تاثرات بھی بیان کئے۔ فاضل مقرر نے سب سے پہلے کہا یہ عجیب بات ہے کہ ایک طرف کشمیر کی جنگ جاری تھی اور دوسری طرف نئی دہلی بین المملکتی کانفرنس ہوتی تھی۔ میں دونوں ملکوں کے باہمی مسائل پر کوئی رائے نہیں دینا چاہتا مگر مجھے ایک بات کا یقین ہے کہ معاشی اور دفاعی نقطۂ نگاہ سے ہندوستان اور پاکستان کے پُرامن تعلقات کی اہمیت دونوں کے لئے برابر ہے۔ اب ہندوستان سمجھ چکا ہے کہ پاکستان ایک حقیقت ہے اور پاکستان کو ہندوستان کی طرف سے کسی جارحانہ اقدام کا خدشہ نہیں اس لئے دونوں ملکوں کے تعلقات روز بروز مستحکم بنیادوں پر استوار ہوتے جا رہے ہیں۔

سر پرسی وال نے بڑی مسرت سے کہا کہ پچھلے سال دونوں مملکتوں نے معاشی حالات کو پُرسکون اور مستقل سطح پر لانے کے لئے بہت کچھ کیا ہے دونوں ملکوں میں امن و امان قائم رہا اور دونوں ملکوں میں کام کرنے کے حیرت انگیز جذبہ اور پکے ارادے نے کئی پیچیدہ رکاوٹوں پر قابو پا لیا۔ بہر حال ہندوستان میں نظم و نسق بہت آہستہ رو ہے۔ اور وسائل نقل و حمل بالخصوص مشکل صورت میں ہیں افراط زر کے رجحانات کم ہو گئے ہیں لیکن رکے نہیں۔ اس کے علاوہ صنعتوں کو قومی ملکیت قرار دینے کے سلسلے میں ابھی تک حکومت کے ارادے واضح طور پر سامنے نہیں آئے اس لئے نجی تجارت کا معاملہ کھٹائی میں پڑا ہوا ہے۔

پاکستان کی معاشی حالت

پاکستان کی معاشی حالت بہتر ہے اور کراچی سرگرمیوں کا مرکز بنا ہوا ہے۔ پاکستان کو پورے سکون اور دلجمعی سے اپنے ذرائع کو ترقی دینی چاہیئے۔ ہندوستان اور پاکستان دونوں ملکوں میں برطانوی ماہرین اور برطانوی فرمیں پہلے سے زیادہ سرگرم ہیں اور ان کی تعداد میں پہلے سے بڑھ چکی ہیں۔

خارجی پالیسی

دونوں ملکوں کی خارجی پالیسی کا ذکر کرتے ہوئے سر پرسی وال نے کہا پاکستان کی خارجی پالیسی کے تین نکتے ہیں۔

(۱) روس سے جتنا کم تعلق ہو اتنا ہی اچھا ہے۔

(۲) برطانیہ اچھا دوست ہے اور کامن ویلتھ میں رہنا ہر نقطۂ نگاہ سے مناسب ہے۔

(۳) مشرق وسطی کے ممالک سے معاشی تعلقات استوار کئے جائیں۔

ہندوستان کی خارجی پالیسی پیچیدہ ہے۔ ایک طرف بہت سے لیڈر کامن ویلتھ میں رہنا پسند کرتے ہیں۔ دوسری طرف حکومت کو آئندہ انتخابات میں ترقی پسند عناصر کے ووٹوں کی ضرورت ہے۔ اس لئے جمہوریہ کا لفظ جادو کی حیثیت رکھتا ہے۔ لیکن ہندوستان باقی دنیا سے الگ تھلگ رہنا پسند نہیں کرتا وہ ایشیا کی قیادت کرنا چاہتا ہے۔ اور شاید وہ اس کا اہل ثابت ہو۔ سر پرسی وال نے کہا میں ایک امپیریل انڈیا دیکھنا چاہتا ہوں جو برطانیہ اور کامن ویلتھ سے گہرے روابط رکھے۔ (اے۔ پی۔ اے)

برطانوی نمائندے غیر سرکاری طور پر عرب حکام سے گفت و شنید کر رہے ہیں

مسئلہ فلسطین کا حل تلاش کرنے کی ایک اور کوشش

قاہرہ ۴ فروری۔ اخبار الاہرام کے بیان کے مطابق برطانیہ نے عرب ممالک میں اپنے نمائندوں کو غیر سرکاری طور پر وہاں کے حکام سے ملاقات کرنے اور مسئلہ فلسطین کے مناسب حل کے متعلق ان کے نظریات معلوم کرنے کی ہدایت کی ہے۔ اخبار مذکور رقمطراز ہے کہ معلوم ہوا ہے کہ جن لیڈروں سے ملاقات کی گئی ہے۔ انہوں نے برطانوی نمائندوں پر واضح کر دیا ہے کہ کوئی حل تلاش کرنے سے قبل بہت سی کارروائیاں ہونا باقی ہیں۔ خاص کام یہ ہے کہ یہودیوں کو مجلس تحفظ کے فیصلوں کا احترام کرنا اور عامل ہونا سکھایا جائے گا۔" (اسٹار)

اسرائیل کو تسلیم کر لینے سے مسئلہ فلسطین حل نہیں ہو جاتا

عربوں کے ساتھ زیادتی کا خیال بڑھ رہا ہے

لنڈن ۴ فروری۔ اسٹار کا سیاسی نامہ نگار رقمطراز ہے کہ برطانیہ کے سرکاری حلقوں میں اس امر پر بے چینی کا اظہار کیا جا رہا ہے۔ کہ اقوام متحدہ کا مصالحتی کمیشن مشرق وسطی میں اپنا کام شروع کرنے میں بہت دیر لگا رہا ہے یہاں اس بات کا بھی اظہار کیا گیا کہ مغربی یورپ کے یہودی ریاست کو تسلیم کر لینے سے مسئلہ فلسطین

تمام عرب حکومتوں کو روڈس کانفرنس میں نمائندے بھیجنے کی دعوت

مصر نے ثالث کی تجاویز من وعن تسلیم کرنے سے انکار کر دیا

روڈس ۴ فروری۔ ڈاکٹر رالف بنچ نے شام۔ لبنان۔ عراق۔ شرق اردن۔ یمن اور سعودی عرب کی حکومتوں کو روڈس میں یہودیوں سے مذاکرات کرنے کے لئے اپنے نمائندے بھیجنے کی دعوت دی ہے ابھی تک ان حکومتوں سے اس کا کوئی جواب موصول نہیں ہوا۔ فلسطین کا مصالحتی کمشن یہودیوں سے بات چیت کرنے کے لئے آج تل ابیب جا رہا ہے۔ قائمقام ثالث ڈاکٹر رالف بنچ آج فلسطین کے جنوبی حصہ کے صحرائے نجب کے لئے صلح کے معاہدے سے متعلق حد بندی کے بارے میں مصری حکومت کے ردعمل کا جائزہ لیتے رہے۔ مصری حکومت کے ردعمل کی تفصیل ابھی منظر عام پر نہیں لائی گئی ہے۔ لیکن یہ بات وثوق سے کہی جا سکتی ہے۔ کہ مصری حکومت بنچ کی تجویز کو من وعن تسلیم نہیں کرے گی۔ وہ اسے اب یہودیوں کی طرح اسے مزید گفتگو کی اساس بنائیں گے۔

چینی فوجیں شنگھائی کا علاقہ خالی کر رہی ہیں

نانکنگ ۴ فروری۔ چینی ذرائع سے موصول شدہ خبروں سے معلوم ہوتا ہے کہ کمیونسٹوں کی پیشقدمی کے پیش نظر سرکاری فوجیں شنگھائی سے۔ دوسری طرف نانکنگ کا اہم صنعتی مرکز خالی کرنے کی تیاریاں کر رہی ہیں۔ برطانوی بحری بیڑے کا دس ہزار ٹن کا کروزر بلفاسٹ ہانگ کانگ سے شنگھائی پہونچ گیا ہے۔ اس سے قبل دو تباہ کن جہاز بھی وہاں پہونچ چکے ہیں۔ کل پیپنگ میں ہزاروں کمیونسٹ فوجوں نے پیش قدمی کا۔ کل چین کے صلح مشن کے طیاروں کو یہاں اترنے کی اجازت نہیں دی گئی۔ جس سے چینی حکومت کو بڑی مایوسی ہوئی۔

ریاستوں سے مذاکرات کرنے والی کمیٹی کا قیام

کوئٹہ ۴ فروری۔ یہاں معلوم ہوا ہے کہ پاکستان کی مرکزی حکومت اور ریاستوں کے درمیان قریبی تعلقات قائم کرنے کے نظریہ سے حکومت پاکستان "ریاستوں سے مذاکرات کرنے والی کمیٹی" قائم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے۔ مزید معلوم ہوا ہے کہ کمیٹی مذکور میں کم از کم ہر ریاست کا ایک نمائندہ بھی شامل کیا جائیگا۔ (دستار)

سیالکوٹ میں مویشیوں کے ذبح کرنے پر پابندیاں

سیالکوٹ ۴ فروری۔ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ سیالکوٹ نے ایک حکم جاری کیا ہے جس کی رو سے دو ماہ کے لئے شہری علاقہ میں مندرجہ نوعیت کے مویشیوں کے ذبح کرنے پر پابندی لگا دی ہے

۱۔ مویشی جن کی عمر ۳ سال سے کم ہے

۲۔ نر مویشی ۳ سال سے لے کر دس سال تک جو افزائش نسل کے لئے ضروری ہوں۔

۳۔ دودھ دینے والے مویشی جن کی عمر ۳ سال سے دس سال تک ہو اور افزائش نسل کے قابل ہوں۔

ہالینڈ کے ہوائی جہازوں پر پابندی نہیں لگائی جائے گی

لنڈن ۴ فروری مسٹر ارنسٹ بیون وزیر خارجہ برطانیہ نے آج ایوان عام میں اس تجویز کو رد کر دیا ہے کہ وہ ڈچ جہازوں کو مورانشش کے جزیرہ کے استعمال کرنے سے روک دیں آپ نے کہا کہ برطانیہ اس بات کے حق میں نہیں کہ ڈچ حکومت کے کسی قسم کی پابندی لگائی جائے۔

پاکستان کے بچوں کے لئے کپڑا

کراچی ۴ فروری۔ بچوں کے لئے بین الاقوامی یونین فار چائلڈ ویلفیئر جنیوا نے دس ہزار میٹر کپڑا بھیجا ہے۔

برما کے باغیوں کے خلاف شدید حملہ شروع

رنگون ۴ فروری۔ برما کی حکومت نے کل رات سین کے علاقہ میں باغیوں کے خلاف وسیع پیمانہ پر حملہ شروع کر دیا ہے۔ سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے۔ کہ اس علاقہ سے تمام شہریوں کو نکال لیا گیا ہے۔ اس وقت باغیوں اور سرکاری فوج میں شدید جنگ ہو رہی ہے اور جگہ جگہ آگ جل رہی ہے۔

پرنس علی خاں کی بیگم عدالت میں

پیرس ۴ فروری۔ بیگم علی خان آج سائین کی عدالت میں طلاق کے لئے پیش ہوئیں۔ ان کے ساتھ ان کے وکیل بھی تھے۔ پرنس علی خاں نے ایک بیان میں بتایا کہ جونہی طلاق ہو گئی وہ فلم ستارہ ریٹا ہے ورتھ سے شادی کر لیں گے۔

وہ حل نہیں ہوا۔ اور وہ اسی طرح اپنے تمام ضروری عناصر کے ساتھ بدستور پیچیدہ بنا ہوا ہے یہ سمجھا جاتا ہے۔ کہ صرف مصالحتی کمیشن ہی کو ریفری کی حیثیت سے کام کرنے کے اختیارات ہوں گے۔ جو فلسطین میں امن قائم کر سکے گا۔ فلسطین کے سمجھوتہ میں اس سے زیادہ اور کسی بات کی امید نہیں رکھنی چاہیئے۔ (اسٹار)

روزنامہ الفضل

۵ فروری ۱۹۴۹ء

ہوا کا رُخ

ہم مسلمانانِ عالم کی سیاسی پستی کا ذکر اپنے گزشتہ افتتاحیوں میں اجمالاً کر چکے ہیں۔ اور یہ دکھا چکے ہیں۔ کہ چونکہ تمام دنیاوی طاقتیں اس وقت غیر مسلم اقوام کے ہاتھوں میں ہیں۔ اس لئے ہم مادی محاذ پر اسلام کے دشمنوں کو شکست نہیں دے سکتے اس بات کو ثابت کرنے کے لئے دلائل کی چنداں ضرورت نہیں۔ وہ شخص جس کو دنیا کے حالات کی کچھ بھی خبر ہے۔ وہ ذرا سے غور سے اسی نتیجہ پر پہونچ جائے گا۔ جس کا ذکر ہم نے اپنے مضامین میں کیا ہے۔ ایک فلسطین کے معاملہ ہی سے ہم اندازہ لگا سکتے ہیں۔ کہ مسلمانوں کی سیاست کتنی کمزور اور بے جان ہے۔ سوائے ٹرکی کے تقریباً تمام مسلمان اقوام اور ممالک نے بڑے بڑے شاندار الفاظ میں اس معاملہ میں مغربی اقوام کی غیر منصفانہ پالیسی کے خلاف احتجاج کیا۔ کم از کم سات عرب ملکوں نے انکے خلاف لڑائی میں حصہ لیا۔ ان ممالک کی طاقت بھی کچھ کم نہ تھی۔ لیکن اسکے باوجود یہودیوں کے مقابلہ میں ان کی بات نہیں چل سکی۔ اور آج ہم دیکھ رہے ہیں۔ کہ فلسطین میں یہودی ریاست مستحکم ہو گئی ہے۔ یہاں تک کہ برطانیہ نے بھی اسکو تسلیم کر لیا ہے۔ اور جو کچھ یو۔ این۔ او نے فیصلہ کیا تھا۔ اور جو تقسیم اس نے منظور کی تھی۔ وہ اب ایک حقیقت بن گئی ہے۔ مسلمان اقوام کی یہودیوں کے مقابلہ میں یہ ناکامی واضح کر دیتی ہے۔ کہ دنیاوی طاقت کے لحاظ سے اسلامی ممالک کی حیثیت رکھتے ہیں۔ اور مغربی اقوام کس طرح خود ان کی صفوں میں انتشار پیدا کر کے اپنی من مانی کر سکتی ہیں۔

فلسطین کے حادثہ سے یہ حقیقت تمام دنیا پر آشکار ہو گئی ہے کہ مغربی اقوام ان کو کس آنکھ سے دیکھتی ہیں۔ اور ان کے ساتھ آئندہ کیا سلوک کرنا چاہتی ہیں۔ یہ تصور کتنا دردناک ہے۔ اور ممکن نہیں کہ اس تصور سے ہر دردمند مسلمان کا دل نہ تلملا اٹھے۔ مسلمانوں کی اس دنیاوی تباہ حالی کو دیکھ کر بہت سی آنکھوں میں ضرور آنسو آجاتے ہیں۔ ان کی روحیں بیشک مضطرب ہو جاتی ہیں۔ ان کے دل واقعی بیٹھ جاتے ہیں۔ وہ مسلمان چند صدیاں پہلے جو تمام معلومہ دنیا میں دولت فائقہ سمجھے جاتے تھے۔ جن کے نام سے بڑے بڑے ملک کانپ جاتے تھے۔ ان کی یہ حالت ہے کہ وہ دم نہیں مار سکتے۔ اور یہودی جیسی دنیا کی راندہی ہوئی قوم سے بھی وہ عہدہ برآ نہیں ہو سکتے۔ اور ان کی متحدہ طاقت بھی ان کی چیرہ دستیوں کو نہیں روک سکی۔

یہ کس قدر دردناک حادثہ ہے اور کتنا دلشکن۔

بیشک ہم یہ آواز چاروں طرف سے سنتے ہیں کہ اب مسلمان پھر بیدار ہو رہے ہیں۔ لیکن فلسطین کے حادثہ سے اس آواز کی بے بنیادی بھی اظہر من الشمس ہو چکی ہے۔ کیا فلسطین کے سوال سے بھی زیادہ کوئی اہم سوال اسلامی ممالک کے لئے اس وقت تھا؟ یہودیوں کا اس طرح عرب دنیا کے دل میں قدم جما لینا کوئی معمولی حادثہ نہیں ہے۔ اس کے نتائج بہت دور رس اور اسلامی دنیا کیلئے نہایت خطرناک نکل سکتے ہیں۔ اس لئے اس سے زیادہ واضح تر وقعہ امتحان کا کونسا تھا۔ امتحان ہوا اور بالیقین ناکامی ہوئی

یہاں ہم وہ اسباب نہیں گنانا چاہتے جو مسلمانوں کی ناکامی کا باعث ہیں۔ اسباب خواہ کچھ بھی ہوں۔ لیکن حقیقت یہ ہے کہ مسلمان دنیاوی طاقت میں باطل پرست دنیا کا مقابلہ نہیں کر سکتے۔ اس لئے ان کی آواز خواہ کتنے بھی پُرشکوہ انداز سے بلند کی جائے۔ کسی کو اسکی پروا نہیں۔ اور کوئی بھی اس سے متاثر نہیں ہوتا۔

خود وہ اقوام جو مسلمان کہلاتی ہیں۔ اس پر یقین کرنے کے لئے تیار نہیں ہیں۔ کیونکہ مغربی اقوام کی دنیاوی طاقت اور سیاست کا اتنا دباؤ پڑ چکا ہے۔ کہ اب یہ اقوام چاہیں بھی تو اس ضمن میں کچھ نہیں کر سکتیں کیونکہ وہ یقین کر چکی ہیں۔ کہ ان کی آئندہ زندگی کی فلاح مغربی تہذیب اور مغربی طور و طریق کے ساتھ ہی وابستہ ہو چکی ہے۔

کیا ہمیں اب بالکل مایوس ہو جانا چاہیئے؟ اگر سیاست کے نقطۂ نظر سے اس سوال پر غور کیا جائے۔ تو جواب اثبات میں ہے۔ واقعی مسلمان اقوام مغربی اقوام کے سامنے جھک چکی ہیں۔ اور جب تک مغربی اقوام ان کو بالکل پیس نہ ڈالیں گی دم نہیں لیں گی۔ دوسرے لفظوں میں جب تک مغربی اقوام کی دنیاوی اور مادی ترقی ان کی ملحدانہ تہذیب کی پشت و پناہ بنی رہے گی۔ اور اسکو اکھاڑنے میں استحال ہوتی رہے گی۔ اس وقت تک کوئی امید نہیں رکھنی چاہیئے۔ کہ مسلمان اقوام دنیا میں کوئی مقام حاصل کر سکتی ہیں۔ یہ بات خود مسلمانوں کی موجودہ ذہنیت سے واضح ہو جاتی ہے۔ ہم یہاں ایک طویل اقتباس جناب ابو صالح اصلاحی کے مقالہ "مسلم بلاک" سے جو ہفتہ وار "چٹان" میں شائع ہوا ہے درج کرتے ہیں اس سے اس ذہنیت پر روشنی پڑے گی۔ جو مسلمان اقوام کی تدریج بنتی چلی جا رہی ہے

ترکی جو ایک زمانہ میں عالم اسلام کا مرکز تھی یہیں سے تباہی اور بربادی کے وہ بگولے اٹھے جنہوں نے ہمارے وجود کو نسیاً منسیاً کر دیا۔ ترکوں نے چھ سو برس تک یورپ اور ایشیا پر حکومت کی۔ عثمان اعظم سے لے کر سلیمان اعظم تک ترکی دنیا کی سب سے بڑی طاقت تھا۔ مسلمانوں کا مرکزی شیرازہ بھی یہی تھا۔ اس لئے فطری طور پر دول یورپ کی چیرہ دستیوں کا ہدف بھی اسی کو بننا پڑا۔ اسکی طاقت پر پہلی ضرب تو خود ترکوں کے نظام زندگی کی بوسیدگی نے لگائی۔ اور دوسری ضرب پیر حرم کے خنجروں نے لگائی یہ تباہ ہو گیا۔ مصطفےٰ کمال مرحوم نے اس تباہی اور بربادی کی ذمہ داری "خلافت" اور مذہب پر ڈالی۔ اور ایمانداری سے انہوں نے اپنی ایک الگ راہ متعین کر لی۔ یہ راہ ترکی قومیت اور مغربی تہذیب و تمدن کی تھی۔ انہوں نے عالم اسلام کے سارے مشترک تصورات کو دفن کر دیا۔ یہاں تک کہ زبان اور رسم الخط کو بھی اسلامی آثار کو چن چن کر باہر کیا۔ عالم اسلام کے متعلق ان کی مستقل پالیسی یہ تھی جس کا اظہار انھوں نے ایک دفعہ کے سامنے کیا۔

"ہمارے پیش نظر صرف ترکی کی فلاح و بہبود ہے ہم ہر بات کو ترکی کے نقطۂ نظر سے دیکھتے ہیں" نیشنل اسمبلی کا افتتاح کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔

"اب ترک جو کچھ جد و جہد کریں گے صرف اپنی بقا اور سلامتی کے لئے کریں گے ترکی میں خود اتنے کام ہیں کہ ان کی موجودگی میں ہمیں کسی دوسری طرف توجہ دینے کی فرصت نہیں ہے"

عالم اسلام کے متعلق فرماتے ہیں۔

"عالم اسلام کیا یہ وہی عالم اسلام نہیں ہے جس نے جنگ عظیم کے دوران میں ترکوں کے دشمنوں سے سازش کر کے ترکی کو صفحۂ ہستی سے مٹا دینا چاہا تھا۔ کیا اسی عالم اسلام نے اس وقت جب کہ ترکی دشمنوں کے نرغہ میں تھا اسے غافل پا کر اس کی پشت پر وار نہیں کیا تھا آج اسے یہ کیسے حق حاصل ہو گیا ہے۔ کہ وہ ترکی معاملات پر منہ کھولنے کی جرأت کرے۔"

ترکی اپنا راستہ متعین کرنے کے بعد مستقل اسی پالیسی پر چل رہا ہے۔

یہ تو ترکی کا حال ہے۔ لیکن اب یہ تمام اسلامی ممالک پر بھی چسپاں ہو سکتا ہے۔ اسلامی ممالک کی ذہنیت کی قلعی حادثہ فلسطین نے کھول دی ہے۔ اب کسی شک و شبہ کی گنجائش نہیں رہی۔ صاف ظاہر ہو گیا ہے کہ مسلمان اقوام کس راستہ پر گامزن ہیں اس لئے بجا ہے جو ہم کہیں کہ اسلامی ممالک کا مستقبل نہایت بھیانک اور یاس انگیز ہے۔ لیکن جہاں تک "اسلام" کا تعلق ہے۔ تو یہ اچھی طرح ذہن نشین کر لینا چاہیئے۔ کہ اسلام کسی قوم کی دنیاوی ترقیات کے سہارے کی نہ کبھی پہلے ضرورت ہوئی ہے اور نہ آئندہ پڑے گی۔ وہ ایک ایسا دریا ہے۔ جو سنگلاخ چٹانوں کو بھی چیر کر اپنا راستہ خود پیدا کر سکتا ہے۔ اس لئے ہمیں اس لحاظ سے مایوس نہیں ہونا چاہیئے۔ اور نہ ہم مایوس ہیں۔

سوال تو یہ ہے کہ اگر موجودہ اسلامی ممالک وہ تمام دنیاوی ترقیاں حاصل بھی کر لیں۔ جو مغربی تہذیب آج ان کو پیش کرتی ہے۔ اور اسلام سے محروم ہو جائیں تو کیا فائدہ؟ لیکن کیا تمام اسلامی ممالک اس طرف نہیں بڑھ رہے۔ کیا وہ مغربی ملحدانہ تہذیب کی آغوش میں نہیں جا رہے؟ مغربی اقوام اسی لئے ہی تو ان کو پیس دینا چاہتی ہیں۔ اس کا یہ مطلب نہیں کہ یہ دنیاوی ترقیاں مسلمانوں کے لئے راس نہیں ہیں یا وہ فی ذاتہ بری ہیں۔ ان اقوام کے لئے جس چیز کا خطرہ ہے۔ وہ وہ بے خدا تہذیب ہے جسکو اچھالنے کے لئے مغرب اس وقت اپنی تمام طاقتیں صرف کر رہا ہے۔ اور اپنی تمام مادی اور دنیاوی ترقیاں نثار کر رہا ہے۔

اسلام مغرب کی ان دنیاوی اور مادی ترقیوں کا حریف نہیں ہے۔ بلکہ اس ملحدانہ تہذیب کا حریف ہے جو اس نے برپا کی ہے۔ اور جسکو وہ پرورش کر رہا ہے اگر ہم اس تہذیب کے اژدہا کو مار دیں۔ تو مسلمان کہلانے والے یہ ممالک اور اقوام بھی بچ سکتی ہیں اور تمام دنیا بھی امن و امان کا گہوارہ بن سکتی ہے لیکن اگر ہم نے کچھ نہ کیا تو جیسا کہ ہم نے عرض کیا ہے۔ اسلام اپنا راستہ خود پیدا کر لے گا۔ جو کسی طرح ٹل نہیں سکتا۔

دس فروری

تحریک جدید کے ہر مجاہد بھائی اور مغربی پاکستان کی تمام جماعتوں کے وعدہ ہائے تحریک جدید وکالت مال کے دفتر میں دس فروری سے قبل پہونچ جانے ضروری ہیں۔ اسکے بعد کوئی وعدہ جس پر ڈاکخانے کی دس فروری کے بعد کی مہر ہو گی اس وقت تک قبول نہ کیا جائے گا۔ جب تک یہ ثابت نہ کر دیا جائے۔ کہ دیر ایسے حالات کے ماتحت ہوئی جن پر وعدہ کرنے والے دوست کو قابو نہ تھا۔ جو دوست دفتر دوم میں نئے شامل ہونا چاہیں وہ اس اعلان سے مستثنیٰ ہونگے۔

عبد الرشید قریشی نائب وکیل المال تحریک جدید ربوہ

لا اکراہ فی الدین

از مکرم مولوی محمد صادق صاحب سابق مبلغ سماٹرا

پہلا گروہ

الفضل کی بعض گذشتہ اشاعتوں میں مرتد کے متعلق اسلامی سزا کا ذکر کیا گیا ہے اور اس کی وجہ یہ ہے کہ بعض علمائے زمانہ اس خیال میں مبتلا رہے کہ اسلام بزور شمشیر پھیلا اور جو اس سے مرتد ہوا اس کے لئے بھی موت کے گھاٹ اتار دینے کے سوا اور کوئی سزا نہیں۔ انہی لوگوں کی بدولت غیر مذاہب میں یہ خیال پھیل گیا کہ "اسلام ایسے ماحول میں پیدا ہوا ہے جس کی نبعد کن طاقت پہلے بھی تلوار تھی اور آج بھی تلوار ہے" حالانکہ اسلام اسی الزام سے پاک ہے۔ وہ علی الاعلان کہتا ہے لَآ اِكْرَاهَ فِي الدِّيْنِ (البقرہ آیت ۲۵۶) کہ دین کے متعلق جبر ناجائز ہے۔ مذہب کی غرض و غایت تزکیہ قلوب ہے اور اسلام یقیناً انسان کو بہیمیت اور حیوانیت سے چھڑا کر بااخلاق انسان اور بااخلاق انسان سے بڑھ کر باخدا انسان بنانا چاہتا ہے۔ اس مقصد کے لئے اگر اندرونی اصلاح نہ ہو۔ دل پاک اور صاف نہ ہو سینہ نور الٰہی سے منور نہ ہو تو کوئی ہتھیار کارآمد نہیں ہو سکتا۔ ہزار قانونی دباؤ عمل میں لایا جائے اور ہزار تلواریں سونتی جائیں مگر اندرونی اصلاح کے بغیر تزکیہ ناممکن ہے یہ ایک ایسی حقیقت ہے جس سے کوئی دانشمند انسان انکار نہیں کر سکتا۔ اسی وجہ سے مبلغ اکبر سیدنا حضرت محمد مصطفٰے صلے اللہ علیہ وسلم کو حکم ہوا۔ وَجَاهِدْهُمْ بِهٖ جِهَادًا كَبِيْرًا کہ اے نبی کفار سے قرآن کریم کے ذریعہ جہاد کر۔ یہ جہاد ایسا مؤثر جہاد ہے کہ جس سے انسان کا دماغ روشن ہوتا ہے۔ دل مسرت محسوس کرتا ہے اور سینہ نور سے معمور ہو جاتا ہے اور انسان کی ایسی عملی اصلاح ہوتی ہے کہ وہ خود اور دوسرے لوگ اس کے اندر ایک حیرت انگیز انقلاب دیکھ کر حیران و ششدر رہ جاتے ہیں۔ مگر اگر کوئی شخص چمکتی ہوئی تلوار دیکھ کر لا الٰہ الا اللہ محمد رسول اللہ بھی کہہ دے اور ہزار دفعہ دوہرائے۔ اس میں یقیناً انقلاب پیدا نہ ہو گی۔ جب تک اس کے اندر نور اور عرفان الٰہی پیدا ہو جو تربیت انسانی کا حقیقی مقصد ہے۔ ایسا انسان اسلام کے لئے بیکار رہے اور اس کا اسلام قبول کرنا نہ کرنا برابر ہے۔ مگر ایسے لوگ۔ جو زبان سے مسلمان ہوں اور دل سے کافر منافق ہیں۔ اور منافقین کا گروہ اسلام کے لئے بمقابلہ کفار کے گروہ سے کم مضرت رساں نہیں۔ اسی لئے اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ فِي الدَّرْكِ الْاَسْفَلِ مِنَ النَّارِ (النساء ۱۴۵) کہ منافقوں کا گروہ آگ کے سب سے نچلے درجہ میں ہے۔ پس جو لوگ اس بات کے قائل ہیں کہ اسلام بزور شمشیر پھیلا وہ اسلام پر ظلم کرتے ہیں۔ اور وہ اس کے حجوٹے اور احمق دوست ہیں جن کی وجہ سے اسلام کا خوبصورت چہرہ دوسروں کو گھناؤنا نظر آ رہا ہے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون

دوسرا گروہ

اس گروہ کے پہلو بہ پہلو ایک دوسرا گروہ ہے جو یہ کہتا ہے کہ گو اسلام میں داخل کرنے کے لئے تو جبر روا نہیں مگر جو شخص اسلام میں داخل ہو جائے پھر اسے اسلام کو ترک کرنے کی اجازت نہیں اور اگر وہ ترک کر دے تو واجب القتل ہو جاتا ہے۔

یہ عقیدہ پہلے عقیدہ سے کم بے ہودہ نہیں۔ بھلا جو شخص اسلام سے دلی نفرت رکھتا ہو۔ اور اس سے بیزار ہو چکا ہو (خواہ وہ اس کی کج فہمی ہی کی وجہ سے ہو) اسے اسلام پر کیسے قائم رکھا جا سکتا۔ وہ تو اسی دن سے اسلام سے خارج ہو چکا جس دن سے اس کے دل میں اسلام سے بیزاری پیدا ہو گئی۔ زیادہ سے زیادہ یہ کہا جا سکتا ہے کہ ترک اسلام کے اعلان سے قبل اسے سمجھایا جائے کہ یہ تمہاری غلطی ہے اور اسلام کو ترک کرنا تمہارے لئے دنیا اور دین میں نقصان دہ ہو گا۔ خوبیوں میں کوئی مذہب اسلام کا مقابلہ نہیں کر سکتا۔ اس کی تعلیم ہر لحاظ سے جامع اور نافع ہے اور یہی وہ مذہب ہے جو خدا کے نزدیک مقبول ہے۔ اس کو چھوڑ کر دوسرے ادیان باطلہ میں داخل ہونا روحانی لحاظ سے مفید نہ ہو گا۔ یہی وہ زینہ ہے جو خدا تک پہنچاتا ہے۔ وغیرہ۔ غرض اس کے سامنے اسلام کی خوبیاں پیش کی جائیں اور اسلام کے محاسن رکھے جائیں پھر اگر وہ سمجھ جائے تو بہتر ورنہ خدا تعالیٰ کسی بندہ کا محتاج نہیں اور نہ ہی اسلام کو کثرت تعداد ملحوظ ہے۔ وہ تو چاہتا ہے کہ خدا کو آستانہ الٰہی تک پہنچائے اور اگر کوئی بھاگتا ہے تو بھاگے اسے مجبور کرنے کا کیا فائدہ؟

ایک آیت کے متعلق غلط فہمی

قاضی محمد زاہد الحسینی صاحب نے ایک مضمون لکھا ہے جس میں وہ ایک آیت سے استدلال کرنا چاہتے ہیں کہ مرتد کی سزا قتل ہے۔ چنانچہ انہوں نے سورۃ التوبہ کی آیت ۷۴ کو پیش کیا ہے۔ خدا تعالیٰ فرماتا ہے يَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ مَا قَالُوْا وَلَقَدْ قَالُوْا كَلِمَةَ الْكُفْرِ وَكَفَرُوْا بَعْدَ اِسْلَامِهِمْ وَهَمُّوْا بِمَا لَمْ يَنَالُوْا وَمَا نَقَمُوْٓا اِلَّآ اَنْ اَغْنٰىهُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ مِنْ فَضْلِهٖ فَاِنْ يَّتُوْبُوْا يَكُ خَيْرًا لَّهُمْ وَاِنْ يَّتَوَلَّوْا يُعَذِّبْهُمُ اللّٰهُ عَذَابًا اَلِيْمًا فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَمَا لَهُمْ فِي الْاَرْضِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ۔ وہ اللہ تعالیٰ کی قسم کھاتے ہیں کہ انہوں نے وہ بات نہیں کہی۔ حالانکہ یقیناً انہوں نے مسلمان ہونے کے بعد وہ کفر کی بات کہی اور انہوں نے ایک ایسے امر کا قصد کیا جو انہیں حاصل نہ ہوا۔ اور انہیں سوائے اس کے اور کوئی بات بری نہیں لگی کہ خدا تعالیٰ نے اپنے فضل سے اور رسول (صلے اللہ علیہ وسلم) نے انہیں مالدار کر دیا ہے پس اگر وہ توبہ کریں تو ان کے لئے بہتر ہے اور اگر وہ توبہ نہ کریں اور پھر جائیں تو خدا تعالیٰ انہیں دنیا اور آخرت میں عذاب دے گا۔ اور زمین میں ان کے لئے کوئی دوست اور مددگار نہ ہو گا"

یہ وہ آیت ہے جس سے وہ استدلال کرتے ہیں۔ وہ کہتے ہیں کہ خدا تعالیٰ فرماتا ہے۔

(۱) خدا تعالیٰ انہیں دنیا میں عذاب دے گا۔ اور (۲) زمین میں ان کا کوئی مددگار نہ ہو گا۔ یہ دونوں جملے اس بات پر گواہ ہیں کہ مرتد کی سزا قتل ہے۔

میں چاہتا ہوں کہ دو باتوں کا فیصلہ ہو جائے (۱) یہ آیت منافقین کے متعلق ہے یا ان لوگوں کے جو علانیہ اسلام کو چھوڑ کر کفار میں جا شامل ہوتے تھے (۲) اس آیت کے اترنے کے بعد ان لوگوں سے کیا سلوک ہوا جن کا اس آیت میں ذکر ہے اگر تو وہ قتل کئے گئے تو ثابت ہو جائے گا کہ ان کا حکم قتل ہے اور اگر وہ قتل نہیں کئے گئے تو اب ان کے متعلق قتل کا فتویٰ صادر کرنے والے علماء کا فتویٰ ایک بے حقیقت فتویٰ سے زیادہ حیثیت نہیں رکھتا۔

آیت کا شان نزول

آیت کے الفاظ سے ہی واضح ہوتا ہے اور ائمہ تفسیر کا اس میں اتفاق ہے کہ یہ آیت منافقین کے متعلق ہے اور ان سے کوئی کلمہ کفر سرزد ہوا تھا جس کی وجہ سے یہ آیت اتری اور یہی نہیں کہ انہوں نے صرف زبانی کفریات پر اکتفا کیا۔ بلکہ انہوں نے کوئی ایسا عملی قدم بھی اٹھایا تھا۔ جو اسلام اور مسلمانوں کے حق میں بڑا خطرناک تھا (وَهَمُّوْا بِمَا لَمْ يَنَالُوْا) مگر وہ اس میں کامیاب نہ ہو سکے۔

۱۔ روایات ثابت ہوتا ہے کہ کوئی شخص تھا جلاس بن سوید انس نے کسی موقع پر یہ کہہ دیا۔ اِنْ كَانَ مَا جَاءَ بِهٖ مُحَمَّدٌ حَقًّا لَنَحْنُ شَرٌّ مِنْ حَمِيْرِنَا هٰذِهِ الَّتِيْ نَحْنُ عَلَيْهَا اگر محمد کی لائی ہوئی باتیں سچی ہیں تو ہم اپنے ان گدھوں سے بھی بدتر ہیں جن پر ہم سوار ہیں۔ یہ بات ایک صحابی نے سن لی اور آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم تک پہنچا دی۔ حضور نے جلاس کو بلا کر پوچھا کہ تم نے واقعی ایسی بات کہی ہے؟ وہ تھا تو پہلے ہی منافق اس نے فوراً انکار کر دیا اور ساتھ ہی قسم بھی اٹھائی کہ میں نے ایسا نہیں کہا۔ خدا تعالیٰ نے اس کے جھوٹ کو ظاہر کرنے کے لئے یہ آیت نازل فرمائی۔ جلاس نے کہا یا رسول اللہ! میرے لئے خدا نے توبہ کی گنجائش رکھی ہے۔ سو میں توبہ کرتا ہوں۔ لکھتا ہے کہ حسنت توبتہ کہ اس کی توبہ کا نتیجہ اچھا نکلا اور وہ مخلص مسلمان ہونے کی حالت میں فوت ہوا۔

اس واقعہ کے متعلق بعض اختلاف بھی ہیں جنہیں خوف طوالت سے نظر انداز کر دیا گیا ہے مگر یہ خلاصہ ہے ان روایات کا جو اس واقعہ سے تعلق رکھتی ہیں۔

۲۔ حضرت ابن عباس رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرماتے ہیں کہ ایک دفعہ جب آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم ایک بڑے پتھر کی آڑ لے کر بیٹھے تھے تو آپ نے صحابہ سے فرمایا کہ عنقریب ایک شخص آئے گا جو تمہیں شیطان کی نظر سے دیکھے گا۔ جب وہ آئے تو اس سے کوئی بات نہ کرنا۔ تھوڑی دیر بعد ایک نیلی آنکھوں والا شخص آیا۔ اور اس نے حضور پر نور کو مخاطب کرتے ہوئے کہا کہ تم اور تمہارے صحابہ مجھے کیوں گالیاں دیتے ہیں۔ پھر وہ شخص گیا اور اپنے ساتھیوں کو لے کر حضور کے پاس واپس آیا اور انہوں نے قسم کھائی کہ انہوں نے کوئی ایسی ویسی بات نہیں کہی اور نہ ہی انہوں نے کوئی ایسی حرکت کی ہے آخر رسول پاک صلے اللہ علیہ وسلم نے ان سے درگذر فرمایا۔

۳۔ ایک اور روایت بھی ہے جسے حضرت قتادہ نے بیان کیا ہے جس کا خلاصہ یہ ہے کہ دو آدمیوں میں لڑائی ہوئی تو عبد اللہ بن ابی ابن سلول نے جو رئیس المنافقین تھا اپنے دوسرے ساتھیوں کو کہا انصروا اخاکم وما مثلنا ومثل محمد الا کما قال القائل سمن کلبک یاکلک وقال لئن رجعنا الی المدینۃ لیخرجن الاعز منھا الاذل کہ اپنے ساتھی کی مدد کرو اور ہماری اور محمدؐ کی مثال اس قول کی طرح ہے کہ اپنے کتے کو موٹا کر تا کہ خود تجھے کھائے اور پھر اس نے کہا کہ مدینہ لوٹنے پر میں جو معزز ہوں اس ذلیل ترین انسان (محمدؐ) کو مدینہ سے نکال دوں گا۔"

یہ گندے الفاظ جو اس کے منہ سے نکلے تو کسی مسلمان نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم تک پہنچا دئیے۔ آپ نے اسے بلایا اور پوچھا کہ کیا تم نے ایسا کہا ہے؟ اس نے قسم کھائی کہ اس نے ایسا نہیں کہا۔ تب خدا تعالیٰ نے یہ آیت نازل فرمائی۔

یہ تینوں روایات بالاتفاق اس امر کی شہادت دیتی ہیں کہ یہ آیت منافقین کے متعلق ہے نہ کہ ان لوگوں کے متعلق جو اسلام ترک کر کے علانیہ طور پر دشمن کفار سے جا ملتے ہیں۔

جماعتہائے سندھ کی کارگذاری

مکرم ڈاکٹر احمد الدین صاحب پراونشل سکرٹری تبلیغ سندھ کی رپورٹ سے معلوم ہوتا ہے کہ ۲۸۴ افراد جماعت میں سے ۱۵۴ نے تبلیغ میں حصہ لیا۔ ۹۱ مقامات میں تبلیغ ہوئی۔ کل تعداد زیر تبلیغ ۲۷۴ رہی۔ ۸۹ ٹریکٹ اور کتب تقسیم کی گئیں۔ تعداد بیعت ۳۰ ہے جو جماعتہائے ضلع لاڑکانہ کی ہے مولوی غلام احمد خان صاحب فرخ کی بیعت میں جاگیرداروں کو بھی تبلیغ کی گئی۔ یہ بیعتیں بھی اسی سلسلے میں ہوئیں۔

ناظر دعوۃ و تبلیغ

گذشتہ ماہ کے واقعات ایک نظر میں

(منیر احمد ونیس)

گذشتہ مہینہ میں ہمارا ملک جن واقعات میں سے گذرا۔ ان کی یاد ایک بار پھر تازہ کر لیجئے۔ اس میں کچھ خوشگوار واقعات تھے۔ جو ہماری حوصلہ افزائی کرتے ہیں۔ اور کچھ تلخ حقائق بھی۔ جو ہمیں عزم ہمت اور عمل کی دعوت دیتے ہیں۔ آئیے نئے احساس اور جوش عمل سے ان واقعات پر نظر دوڑائیں۔

یکم جنوری ۱۹۴۹ء:۔ کشمیر کی جنگ ختم ہو گئی۔

چوہدری محمد ظفر اللہ خاں نے کہا۔ کہ جنگ بند کرنے کا جو اقدام کیا گیا ہے۔ یہ ہندوستان اور پاکستان میں خوشگوار تعلقات پیدا کرنے کا موجب ہوگا۔ اور کشمیر کا مسئلہ خوش اسلوبی سے سلجھ جانے کا امکان پیدا ہو گیا ہے

کراچی پورٹ ٹرسٹ گودام میں آگ لگ جانے کی وجہ سے روئی کی ۱۳ ہزار گانٹھیں نذر آتش ہو گئیں نقصان کا اندازہ ۲ کروڑ ہے۔

۲ جنوری۔ کوئٹہ سخت سردی کی لپیٹ میں جس سے درجہ حرارت ۱۰ فارن ہیٹ تک گر گیا۔

۳ جنوری۔ مسٹر مشتاق احمد گورمانی کو کابینہ پاکستان میں وزیر بے محکمہ مقرر کیا گیا۔

برما کی آزادی کی پہلی سالگرہ پر پاکستان کی طرف سے پیغام تہنیت بھیجا گیا۔

۴ جنوری گورنر جنرل پاکستان نے پاکستان قانون ساز اسمبلی کے اجلاس کو غیر معین عرصہ کے لئے ملتوی کر دیا۔

حکومت پاکستان نے مسٹر اکبر حسین کو پیر الٰہی بخش کے الزامات کی تحقیق کے لئے گورنر سندھ کی اعانت کے لئے مقرر کیا۔

آزاد فوج کے وزیری دستوں کے کمانڈر مسٹر جہانگیر خاں نے محترمہ فاطمہ جناح کو قبائلی علاقہ کے دورہ کی دعوت دی۔ جسے انہوں نے قبول کیا۔

فیصلہ کیا گیا۔ کہ چوہدری ظفر اللہ خاں بین الممالکی کانفرنس میں پاکستانی وفد کی قیادت کریں

پاکستان کے تمام اخبارات نے انڈونیشیا پر ولندیزی حملہ کے خلاف احتجاج کے طور ایک روز کے لئے اشاعت بند کرنے کا فیصلہ کیا۔

۶ جنوری۔ مجلس آئین ساز کا اجلاس غیر معین عرصہ کے لئے ملتوی ہو گیا۔

مرکزی کابینہ میں نائبین وزراء کے تقرر کا بل پاس کیا گیا۔

کشمیر میں آزادانہ استصواب رائے کرانے کی تجاویز بالتفصیل شائع کر دی گئیں۔

۷ جنوری۔ پاکستان کی وزارت خارجہ کی طرف سے اعلان کیا گیا کہ دولت مشترکہ کے ممبر ممالک کے ہائی کمشنروں کو جو پاکستان میں ہیں۔ یکم جنوری سے سفیر کا لقب دیا جائے گا۔ اور ان کے لئے ہز ایکسی لینسی کے الفاظ استعمال کئے جائیں گے۔

۸ جنوری۔ حکومت عراق نے پاکستان کے ہوائی جہازوں کو عراق کے علاقہ سے گزرنے کی سہولتیں مہیا کیں۔

حکومت پاکستان نے مصر کو ۳ ہزار ٹن جوٹ دینے کا وعدہ کیا۔

۹ جنوری وزیر خزانہ مسٹر غلام محمد نے کھوکھراپار اور بیجار کا دورہ کرتے ہوئے کشمیری مہاجرین کی مصائب کے ازالہ کے لئے ہر ممکن اعانت کا یقین دلایا۔

۱۰ جنوری۔ بین الممالکی کانفرنس نے تبادلہ جائداد سے متعلقہ امور پر غور کیا۔

خود دشت سماوی اور شہری ہوابازی کے محکمے۔ وزارت مواصلات کی بجائے وزارت دفاع کے ماتحت کر دیئے گئے۔

۱۱ جنوری۔ بین الممالکی کانفرنس نے پرمٹ سسٹم اور محصول پر بحث کی

حکومت پاکستان نے ان معاہدوں پر جو ۱۶ دسمبر کو حکومت ہند سے قرار پائے تھے مہر تصدیق ثبت کی۔

اعلان کیا گیا۔ کہ مجلس آئین ساز کا اجلاس میزانیہ ۱۷ فروری کو شروع ہوگا۔

۱۲ جنوری۔ بین الممالکی کانفرنس نے تیسرے دن کے اجلاس میں سب کمیٹیوں کی رپورٹ کو جو مختلف مالی امور اور قرضوں کی ادائیگی وغیرہ کے بارے میں تھی۔ قبول کیا۔

۱۳ جنوری۔ بین الممالکی کانفرنس کے چوتھے روز کے اجلاس میں جو آخری تھا۔ تبادلہ جائیداد کا معاہدہ طے پا گیا۔ اسکے علاوہ کراچی سے روئی اور پیٹرول برآمد کر کے ہندوستان بھیجنے کا فیصلہ ہوا۔

۱۵ جنوری۔ تبادلہ جائیداد کے لئے ایک بین الممالکی کمیشن کا قیام عمل میں لایا گیا۔

پاکستان اور ہندوستان کے اعلیٰ فوجی حکام نے کشمیر میں عارضی صلح کے اعلان کیلئے معاہدہ پر دستخط کئے۔

۱۶ جنوری حکومت پاکستان نے کشمیر کے بارے میں اتحادی کمشن سے گفت و شنید شائع کر دی

خواجہ شہاب الدین نے ڈھاکہ ریڈیو سٹیشن میں ایک نئے چھوٹے ٹرانسمیٹر کا افتتاح کیا۔

پاکستان اور سیلون کے درمیان ایک تجارتی معاہدہ ہوا۔

۱۷ جنوری۔ سعودی عرب کے سفیر نے اپنے کاغذات تقرری گورنر جنرل پاکستان کی خدمت میں پیش کئے

حکومت پاکستان نے اعلان کیا کہ صوبہ سندھ میں نئے پناہ گزینوں کی گنجائش نہیں۔

چوہدری خلیق الزمان نے تبادلہ جائداد میں سارے ہندوستان کو شامل کرنے پر زور دیا۔

۱۸ جنوری۔ گورنر جنرل پاکستان نے مکران کے ساحل پر رائل پاکستان نیوی کے استحکامات کا معائنہ کیا۔

۱۹ جنوری۔ ایشیائی کانفرنس میں شرکت کرنے کے لئے پاکستانی وفد دہلی پہنچ گیا۔

وزیر تعلیم مسٹر فضل الرحمٰن نے پاکستان میں تعلیم عام کرنے کے لئے پانچ سالہ سکیم کے اجراء کا جس پر ۷۰ لاکھ روپے خرچ ہوں گے اعلان کیا۔

اپ دق کی ایک ایسوسی ایشن قائم کی گئی جس کے سرپرست گورنر جنرل پاکستان اور صدر محترمہ فاطمہ جناح کو منتخب کیا گیا

کرنل خورشید کو بلوچستان کا پولیٹیکل ایجنٹ مقرر کیا گیا۔

۲۰ جنوری۔ مسٹر لیاقت علی مغربی پاکستان کے دورہ کے سلسلہ میں لاہور پہنچے۔

ایشیائی کانفرنس شروع ہو گئی۔ پنڈت نہرو کو صدر منتخب کیا گیا۔ چوہدری ظفر اللہ خاں نے اس میں تقریر کرتے ہوئے کہا۔ امید ہے کہ یہ آخری کانفرنس نہ ہوگی۔ بلکہ ایسی کانفرنسیں آئندہ بھی مشترکہ مسائل کو حل کرنے کے لئے بوقت ضرورت منعقد ہوتی رہیں گی۔

۲۱ جنوری گورنر جنرل پاکستان مشرقی پاکستان کے دورہ کے سلسلہ میں ڈھاکہ روانہ ہوئے۔

۲۲ جنوری۔ وزیر اعظم پاکستان مسٹر لیاقت علی نے پنجاب یونیورسٹی میں تقسیم اسناد کی تقریب پر خطبہ صدارت پڑھا۔ اس موقعہ پر آپ کو یونیورسٹی کی طرف سے ڈاکٹر آف لاء کی ڈگری دی گئی

عرب پناہ گزینوں کی امداد کے لئے ۲۰ لاکھ پونڈ کا چیک ارسال کیا گیا۔ پاکستان کلاتھ کانفرنس نے کپڑے کی قیمتوں پر کنٹرول برقرار رکھنے کی سفارش کی۔

۲۳ جنوری۔ وزیر اعظم پاکستان نے لائلپور میں تقریر کرتے ہوئے باہمی اتحاد پر زور دیا۔ اعلان کیا گیا۔ کہ پاکستان پارلیمنٹ کی تین نشستیں خالی ہو گئی ہیں۔

۲۴ جنوری۔ گورنر جنرل پاکستان نے پنجاب میں اسمبلی اور کابینہ کو توڑ کر دفعہ ۹۲ الف نافذ کرنیکا حکم جاری فرمایا۔

چوہدری محمد ظفر اللہ خاں نے انڈونیشیا پر ڈچ حکومت کے جارحانہ اقدام کے ردعمل کا ذکر کرتے ہوئے کہا۔ کہ پاکستان نے اس ردعمل میں اس طرح حصہ لیا ہے گویا وہ حملہ اس پر ہی ہوا تھا۔

صوبہ سرحد کے وزیر اعظم خان عبد القیوم نے ایک بیان میں کہا کہ وہ اسمبلی کے انتخابات ۱۹۵۱ء میں کرانا چاہتے ہیں۔

۲۵ جنوری۔ میکسیکو کی براڈ کاسٹنگ کانفرنس میں پاکستانی وفد کے لیڈر مسٹر اے ایس بخاری کو کانفرنس کی عام اصولوں کی کمیٹی کا صدر منتخب کیا گیا۔

۲۶ جنوری۔ وزیر اعظم پاکستان نے آزاد کشمیر کے علاقے کا معائنہ کیا اور ایک تقریر میں کہا کہ پاکستان یہ کبھی تسلیم نہیں کر سکتا۔ کہ کشمیر کے تیس لاکھ باشندوں کو ان کی مرضی کے خلاف ہندوستان میں شمولیت کے لئے مجبور کیا جائے۔

گورنر جنرل پاکستان نے آسٹریلوی باشندوں کو یوم آسٹریلیا پر ہدیہ تہنیت ارسال کیا۔

کشمیر کمیشن نے حکومت ہند اور پاکستان کو رائے شماری کے ناظم کے انتخاب کے لئے بعض اسماء پیش کئے۔

برطانیہ کے وزیر خارجہ مسٹر بیون نے دارالعوام میں بیان کیا کہ آئندہ سیاسیات اور مشرق وسطیٰ میں پاکستان کو جو اہم مقام حاصل ہوگا اسے نظر انداز کرنا حماقت ہوگا۔

کشمیر سے فوجوں کی پسپائی اور تعیناتی کے متعلق ہندوستان اور پاکستان کے اعلیٰ فوجی افسروں کے درمیان گفت و شنید ہوئی

۲۷ جنوری۔ سٹیٹ بنک آف پاکستان نے ماتحت بنکوں کو اصل سرمایہ اور املاک کا ۷ فیصدی ہر وقت موجود رکھنے کا حکم دیا۔

۲۸ جنوری۔ وزیر اعظم پاکستان نے میرپور میں تقریر کرتے ہوئے کہا۔ کہ یہ فیصلہ کرنا کشمیر کے باشندوں کا کام ہے۔ کہ وہ ہندوستان سے ملنا چاہتے ہیں یا پاکستان کے ساتھ الحاق کر کے تمام اسلامی ممالک سے اپنا رشتہ قائم کرنا چاہتے ہیں۔

مصر کے وزیر مختار محمد علوبہ پاشا کراچی وارد ہوئے۔

وزیر صنعت مسٹر فضل الرحمٰن نے انکشاف کیا۔ کہ چاٹگانگ کی بندرگاہ کی توسیع کے لئے غیر ملکی ماہرین کی خدمات حاصل کی گئیں ہیں۔

۲۹ جنوری۔ گورنر جنرل پاکستان بذریعہ طیارہ ڈھاکہ پہنچے۔

کراچی میں پناہ گزینوں کے لئے دس ہزار مکانات بنانے کا فیصلہ ہوا۔

۳۰ جنوری۔ برازیل سے ایک جہاز دس ہزار من کھانڈ لے کر کراچی پہنچ گیا۔

۳۱ جنوری۔ لفٹیننٹ کرنل خورشید نے بلوچستان میں گورنر جنرل کے ایجنٹ کے عہدے کا چارج لیا۔

اگلے موسم میں ہیضہ کی خطرناک وبا پھیلنے کے اندیشے کا اظہار کیا گیا۔

اعلان کیا گیا۔ کہ صوبہ دہلی اور ریاست بیکانیر کے مہاجرین کو بھی بصورت اراضی معاوضہ دیا جائے گا۔

مغربی طاقتوں کے ساتھ ناروے کے تعلقات

روس نے فنلینڈ پر دباؤ ڈالنا شروع کر دیا

سٹاک ہالم ۴ر فروری۔ بحر اوقیانوس کی طاقتوں کے ساتھ درپردہ ناروے کے تعلقات کا فوری ردعمل فنلینڈ پر روسی دباؤ کی صورت میں ظاہر ہوا ہے۔ چنانچہ روسیوں نے ایک مسلح "فسطائی" تحریک کے دوبارہ شروع ہونے پر احتجاج شروع کر دیئے ہیں جو روس اور برطانیہ کے ساتھ دوستانہ معاہدہ کے خلاف ہے نیز فنلینڈ پر یہ الزام لگایا ہے کہ وہ تیزی سے گولی چلانے والے دستے تیار کر رہے ہیں۔ اور خفیہ طریقہ پر مغربی طاقتوں کے ساتھ اس ارادے سے اشتراک کر رہے ہیں کہ وہ ایک گوریلا چوکی قائم کریں جس سے روس کے تحفظ کو خطرہ پیدا ہو جائے۔ روس کے ساتھ ساتھ روس فنلینڈ کی سوشل ڈیماکریٹ حکومت پر یہ الزام لگا رہا ہے کہ وہ روس اور فنلینڈ کی دوستی کی بنیادوں میں تبدیلی کر رہا ہے اور مغربی طاقتوں کے ہاتھوں میں کھلونا بن گیا ہے۔ (استقلال)

یہودیوں کا لالچ رھوڈس مذاکرات کی ناکامی کا ذمہ دار ہے

قاہرہ ۴ر فروری۔ روڈس میں یہودیوں اور مصر کے درمیان مذاکرات امن میں سرحدوں کے سوال پر ابھی تک جمود قائم ہے۔ اس کے ساتھ ہی یہ اطلاع موصول ہوئی ہے کہ فلسطین کی صورت حال پر سرے سے غور کرنے کے لئے عرب فرمانروا جیرکو میں ایک کانفرنس منعقد کرنے کی تجویز کر رہے ہیں۔ مصر نے مطالبہ کیا ہے کہ عارضی صلح کی رو سے مقرر شدہ لائنیں وہی ہونی چاہئیں جو گذشتہ ۱۴ اکتوبر کو اقوام متحدہ کے مبصروں نے جنگ بند کرانے کے وقت مقرر کی تھیں۔ لیکن یہودی اس وقت اس مفروضہ علاقہ کو اپنے قبضہ میں رکھیں گے اور یہودیوں کا مقبوضہ ایک بڑا علاقہ ان کے درمیان ہوگا۔

کہا جاتا ہے کہ اگر یہ مذاکرات ناکام ہو گئے تو شاہ عبد اللہ کے پاس ان کی اپنی ایک دستکیم موجود ہے۔ اس کی رو سے انہیں غازہ پر کنٹرول حاصل ہو جائے گا جو نجب کے درمیان ایک راستہ کے ذریعہ شرق اردن میں شامل ہو جائے گا۔ (دستار)

مسیح موعود علیہ السلام کے زمانہ کی علامت

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:۔ "قرآن مجید میں تو مسیح موعودؑ کے زمانہ کی علامت بیان کی گئی ہے کہ واذا الجنۃ ازلفت یعنی مسیح موعود علیہ السلام کے زمانہ میں جنت اس طرح قریب کر دی جائے گی کہ لوگوں کو یقین ہو جائیگا کہ فلاں کو جنت مل گئی" (خطبہ جمعہ فرمودہ ۲۶ اگست ۱۹۴۸ء)

حضور فرماتے ہیں "یہ وصیت سند ہے۔ یہ خدا نے ہمارے لئے ایک نہایت ہی اعلیٰ چیز رکھی ہے اور اس ذریعہ سے جنت کو ہمارے قریب کر دیا ہے۔ پس وہ لوگ جن کے دلوں میں ایمان اور اخلاص تو ہے مگر وصیت کے بارہ میں سستی دکھلا رہے ہیں۔ میں انہیں توجہ دلاتا ہوں کہ وہ وصیت کی طرف جلدی بڑھیں۔" (خطبہ جمعہ فرمودہ ۲۶ اگست ۱۹۴۸ء)

حضور کے مندرجہ بالا ارشادات کے ماتحت ان دوستوں کی خدمت میں عرض ہے جنہوں نے کسی وجہ سے ابھی تک وصیت نہیں کی کہ وہ اپنے ایمان اور اخلاص کا ثبوت دیتے ہوئے بہت جلد وصیت کر دیں۔

(انچارج شعبہ تحریک و تکمیل وصیت)

حفاظت مرکز کے ضمن میں کام اور خزانہ میں اس کا روپیہ

حفاظت مرکز کے چندہ کی جو رقوم خزانہ صدر انجمن احمدیہ میں آتی ہیں۔ ان سے نہ صرف یہ کہ قادیان کے درویشوں کے گذر اوقات کے اخراجات برداشت کئے جاتے ہیں۔ بلکہ باقی مہذب دنیا میں اشاعت بھی کی جاتی ہے کہ قادیان ہمارا ہے اور ہمیں ملنا چاہیئے۔ اس ضمن میں آئے دن ہزاروں روپیہ خرچ ہوتا ہے۔ لیکن اس کے برعکس اس وقت خزانہ میں صرف پندرہ ہزار کے قریب روپیہ رہ گیا ہے جس سے تمام وہ اخراجات کئے جا سکتے ہیں۔ جو قادیان ہمارے مقدس مقام سے متعلق ہوں۔

اس کی وجہ صرف اور صرف اس قدر ہے کہ احباب جماعت کا ایک اچھا خاصا طبقہ اپنے حفاظت مرکز کے چندے کی ادائیگی میں سخت لاپرواہی برت رہا ہے

اگر آپ نے ابھی تک اپنا چندہ حفاظت مرکز پورا ادا نہیں کیا تو اس طرف فوری توجہ فرمائیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے ساتھ ہو۔

لاہور کارپوریشن کے اساتذہ کے مطالبات منظوری کا امکان ہے

لاہور ۴ر فروری:۔ لاہور کارپوریشن کے ایک ذمہ دار افسر نے پرائٹ کے نمائندہ کو بتایا۔ کہ لاہور کارپوریشن کے سکولوں کے اساتذہ نے جو مطالبات پیش کئے ہیں۔ ان پر ہمدردانہ غور کیا جا رہا ہے۔ آپ نے اس امید کا اظہار کیا۔ کہ مطالبات کے منظور ہو جانے کا بہت امکان ہے۔ (سٹاف رپورٹر)

الفضل میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیں

ہارڈکوک

اعلان

ہم بہترین قسم کا ہارڈکوک بہت بڑی مقدار میں فونڈریوں اور کارخانوں کیلئے بلجیئم سے منگوا رہے ہیں۔ جو کہ فروری ۱۹۴۹ء میں کراچی (پاکستان) میں پہنچ جائیگا۔ ہارڈکوک استعمال کرنے والے فونڈریوں اور کارخانوں کے مالکان ہمارے پاس اپنے آرڈر ابھی سے بک کرادیں۔ تاکہ مال بک ہو جانے کے بعد انکو مایوسی نہ ہو۔ ہارڈکوک کا نمونہ ہمارے دفتر میں موجود ہے جو ہر وقت ملاحظہ کیا جا سکتا ہے۔

ٹالہ انجینئرنگ کمپنی لمیٹڈ

۶۔ گنگا رام ٹرسٹ بلڈنگ دی مال لاہور

جی۔ ٹی۔ بس۔ سروس

سیالکوٹ کیلئے جی۔ ٹی بس سروس کی آرام دہ بسوں میں سفر کریں جو وقت مقررہ پر سرائے سلطان سے چلتی ہیں۔ کرایہ واجبی نئے ڈول ریٹ کے مطابق لیا جاتا ہے۔ بس ہر روز ۸ بجے شام چلا کریگی
سردار خان منیجر سرائے سلطان لاہور

احمدیہ کلاتھ ہاؤس

سے کپڑا خریدنا اپنے احمدی بھائی کی مدد کرنا ہے
حافظ بشیر احمد کرنال والے مالک احمدیہ کلاتھ ہاؤس
نیو مارکیٹ انارکلی۔ لاہور۔ فون نمبر ۲۰۴۹

نوٹس

پاکستان انڈسٹریز اینڈ جنرل ملز لمیٹڈ ۴۵ مال روڈ لاہور

بورڈ آف ڈائرکٹرز بے حد مسرت سے اس امر کا اعلان کرتے ہیں کہ کمپنی نے پہلے سال ادا شدہ سرمایہ پر ترجیحی حصص پر ۵½ فیصدی ٹیکس فری اور اے کلاس معمولی حصص پر ۱۲½ فیصدی منافع جس میں ٹیکس کی رقم شامل ہے ادا کیا ہے۔ کمپنی کا منظور شدہ سرمایہ ایک کروڑ روپیہ ہے۔ اور حکومت پاکستان نے مزید ۲۹ لاکھ روپیہ کے سرمایہ کے اجرا کی اجازت دے دی ہے جس کے اجراء میں ڈائرکٹران اور ان کے دوست واحباب کو ۶ لاکھ روپیہ کے حصص خرید کریں گے۔ باقی ۲۳ لاکھ روپیہ کے حصص پبلک کو خریداری کے لئے پیش کئے گئے ہیں

انڈین کمپنی ایکٹ ۱۹۱۳ء کی دفعہ ۱۰۵ اسی کے ماتحت تمام حصہ داروں کو مطلع کیا جاتا ہے کہ وہ کمپنی کے اضافہ شدہ سرمایہ میں اپنے موجودہ حصص کے ۲۹ گنا حصص خرید سکتے ہیں اور اس کی میعاد ۲۵ فروری ۱۹۴۹ء تک ہے۔ اس تاریخ کے بعد یہ پیشکش ختم ہو جائے گی۔

فون نمبر ۴۴۶۷ — منیجنگ ڈائرکٹر

ترسیل زر اور انتظامی امور کے متعلق مینیجر الفضل کو مخاطب کیا کریں (ایڈیٹر)

سائنس کے منظور شدہ نصاب

نیو سکول کیمسٹری ۲/۴/- ٭ نیو سکول فزکس ۲/۱۲/- نیو سکول فزیالوجی ۲/۴/-
کا اردو اور انگریزی ایڈیشن تیار ہو چکا ہے۔ ہیڈ ماسٹر صاحبان توجہ فرماویں۔ اپنے طلباء کے لئے خرید کا آرڈر دیں۔

پاکستان پبلشرز۔ میکلوڈ روڈ۔ لاہور

ٹنڈر۔ ۲۱۔ ایس ۲۲/۲۴

کوڈ ورڈ "CXHLH"

پاکستان میں مین ہول کوروں سے پوری طرح آراستہ آئل ٹینک تیار کرنے۔ پائپ لگانے۔ پمپ اور نچلے فریموں کے بغیر "T5" قسم کے کریڈل وغیرہ بنانے کیلئے ٹنڈر مطلوب ہیں۔ یہ ٹنڈر I.R.S. سٹینڈرڈ سپیسی فیکیشن نمبر آر۔ ۲ کے موجودہ ایڈیشن اور این۔ ڈبلیو۔ آر کی خاص سپیسی فیکیشن اور ڈرائینگوں (جن کا اس ٹنڈر میں حوالہ دیا گیا ہے) کے مطابق ہونے چاہئیں:۔

میٹریل کی ضروریات میٹریل کی علیحدہ علیحدہ صورتوں کے معاملہ میں موجودہ کنٹرول ریٹ کے مطابق ہونی چاہئیں ٹنڈر دہندوں کو چاہیئے۔ کہ وہ ۔ہ ۵ ٹینک تیار کرنے کے متعلق قیمتیں خود اپنے فارموں پر روانہ کریں۔ اور ان میں مال ڈلیور کرنے کی شرائط بھی واضح کردیں

(۲) پاکستان میں مذکورہ بالا تشریح والے "T5" قسم کے آئل ٹینک تعمیر کرنے کیلئے جو نارتھ ویسٹرن ریلوے کے مہیا کئے ہوئے "K.C" قسم کے نچلے فریموں پر پینٹنگ اور لیٹرنگ کے ساتھ مکمل کئے گئے ہوں۔ ٹنڈر مطلوب ہیں۔

۳۔ کامیاب ٹنڈر دہندوں کو سپلائیاں شروع کرنے سے پہلے ایک معاہدہ کرنا پڑے گا اور انہیں ایک رقم ضمانت بھی جمع کرانی پڑیگی جو نقد رقم والے کنٹریکٹ کی قیمت کے پانچ فیصدی کے برابر ہو۔

۴۔ متعلقہ سپیسی فیکیشنوں ڈرائینگوں اور معاہدہ کی نقلیں تیس روپے کی ادائیگی پر مندرجہ ذیل افسر سے مل سکتی ہیں:۔

۵۔ میٹریل۔ ٹنڈر دہندوں کو ٹنڈروں میں اس امر کی تصریح کرنی پڑیگی کہ انہیں خام میٹریلوں کی صورتوں میں کس قدر امداد کی ضرورت تھی۔ اگر ایسا نہ کیا گیا۔ تو یہ سمجھا جائیگا کہ انہیں کسی امداد کی ضرورت نہیں:۔

۶۔ سربمہر لفافوں میں ٹنڈر مندرجہ ذیل افسر کو یکم مارچ کے بارہ بجے دوپہر تک پہنچ جانے چاہئیں۔ یہ ٹنڈر ۲ مارچ ۱۹۴۹ء کو گیارہ بجے صبح ان ٹنڈر دہندوں کے سامنے جو وہاں موجود رہنا چاہیں۔ کھولے جائیں گے۔

۷۔ حکومت پاکستان اس امر کی مکلف نہیں ہے۔ کہ وہ کسی ٹنڈر کو یا کم از کم ٹنڈر کو منظور کرلے۔

کنٹرولر آف سٹورز
نارتھ ویسٹرن ریلوے

آپ کی بیش بہا قیمت آنکھیں! سرمہ مبارک سے انکی حفاظت کریں۔ قیمت فی شیشی ۸ آنے ۲ روپے۔ سرمہ کے متعلق رسالہ اور مختصر فہرست خط و کتابت لکھ کر مفت منگوائیں۔ دواخانہ نورالدین جودھامل بلڈنگ لاہور

مسئلہ فلسطین کے متعلق برطانیہ کا رویہ

مصری اخبار کا تبصرہ

قاہرہ ۴ فروری۔ آزاد ہفتہ وار اخبار "المصور" نے اپنے ایک مقالہ افتتاحیہ میں بعنوان "مقصد کیا ہے۔؟" برطانیہ کے انتداب ختم کر دینے کے فیصلے کے اصل مقصود کا تجزیہ کیا ہے۔

اخبار لکھتا ہے "جب برطانیہ نے فلسطین پر انتداب ختم کرنے کا فیصلہ کیا تو اس کے ساتھ ساتھ اس نے ایک چھوٹی سی اسرائیلی حکومت کے قیام کو چپ چاپ منظور کر لیا۔ تاکہ ضرورت کے وقت اس سے کام لیا جا سکے۔ برطانیہ نے اسے بین الاقوامی رائے کو مطمئن کرنے اور عرب لیگ کا اثر کم کرنے کے لئے بھی استعمال کیا۔ لہٰذا جب اقوام متحدہ مسئلہ فلسطین پر غور کر رہی تھی۔ تو برطانیہ نے تقسیم پلان کے بارے میں اپنا رویہ "سخت غیر جانبداری" کا رکھا۔

بعد ازاں برطانیہ نے قطعی غیر جانبدار رہنے کے رویہ سے دستبرداری کی اور "برنا ڈوٹ پلان" کی حمایت شروع کر دی۔ یہودیوں کے حامی رہ دیئے اور اس کی طرف سے صیہونیوں کی حمایت نے برطانیہ کو مجبور کیا۔ کہ وہ ان کاغذات کو شائع کر دے جو روس اور چیکوسلواکیہ کے خلاف اس کے پاس ہیں۔ اور یہودی علاقہ پر دیکھ بھال کرنے کے لئے ہوائی جہاز بھیجے۔ برطانیہ نے یہانتک کیا کہ امریکہ سے مداخلت کی درخواست کی اور بالآخر صیہونیوں اور مصر میں جنگ بند کرا دی۔

اب مصر سے کہا جا رہا ہے کہ وہ ماضی کو فراموش کر دے اور یہ کہ اسکی توجہ صیہونیوں کے سامنے تنہا ہے۔ ہمیں یہ سوال کرنا چاہیئے اور ان کے جواب دینے کی کوشش کرنا چاہیئے۔

(۱) ہم کس طرح برطانیہ اور صیہونیوں پر بھروسہ کر سکتے ہیں؟

(۲) وہ اس بات کی کیا ضمانت دیتے ہیں کہ وہ اپنی حرکتوں کا اعادہ نہیں کریں گے؟

(۳) ان کا آخری مقصد کیا ہے؟ (اسٹار)

پاکستان مجلس دستور ساز کا آئندہ اجلاس

دستوری مقاصد کے ریزولیوشن پر بحث

کراچی ۴ فروری۔ امید ہے کہ ۱۲ فروری کو پاکستان کی مجلس دستور ساز کا جو اجلاس دستور ساز مجلس کی حیثیت سے ہو رہا ہے۔ اس میں دستوری مقاصد کے ریزولیوشن پر بحث کی جائیگی۔ یہ یاد ہوگا کہ پچھلے اجلاس میں مسلم لیگ پارٹی کے بارہ اراکین نے چوہدری محمد ظفر اللہ خان کی صدارت میں اس ریزولیوشن کا مسودہ تیار کیا تھا۔ عام مباحثہ کے لئے پیش ہونے سے قبل اس ریزولیوشن پر پارٹی کے مکمل اجلاس میں غور کیا جائیگا (اسٹار)

انڈونیشیا میں گوریلا دستوں کی سرگرمیاں

نئی دہلی ۴ فروری۔ یہاں کے انڈونیشی دفتر اطلاعات نے بیان کیا ہے کہ جوگجاکارٹا کی سرکاری اطلاعات نے اس امر کی تصدیق کر دی ہے کہ ولندیزی ماگو کا شہر اور ہوائی مستقر تباہ کر دینے کی تیاری کر رہے ہیں۔

مغربی سماٹرا کی اطلاعات مظہر ہیں کہ ۱۷ جنوری کو جنوبی گوریلا دستوں نے سات ولندیزی فوجیوں کو ہلاک کر ڈالا۔ ۱۸ جنوری کو ایک ولندیزی دستے نے گادت کے قریب پاؤ پر حملہ کیا۔ لڑائی میں ۲۴ ولندیزی ہلاک ہوئے اور ایک جیپ۔ تین لاریاں اور ایک مسلح گاڑی تباہ کر دی گئی۔ (اسٹار)

سوڈان کی یونینسٹ پارٹیاں

خرطوم ۴ فروری۔ سوڈان کی یونینسٹ پارٹیوں نے ایک بڑی پارٹی میں مدغم ہو جانے کے نظریہ پر غور کیا ہے۔ ابھی تک اس بات کا فیصلہ نہیں کیا گیا ہے کہ یہ پارٹی گریجویٹ کلب کی جگہ قائم ہو گی۔ یا اس کیساتھ ہی وجود میں آئیگی۔ کچھ منسلقہ پارٹیاں اس نظریہ کو منظور کر چکی ہیں۔ اور بعض اس پر غور کر رہی ہیں (اسٹار)

ریاست دیر کے باشندے عام انسانی حقوق سے بھی محروم ہیں

ریاستی مسلم لیگ کے جنرل سیکرٹری کا بیان

لاہور ۴ فروری۔ دیر سٹیٹ مسلم لیگ کے سیکرٹری اخوند زادہ بہرہ ور سید نے آج ایک پریس کانفرنس میں تقریر کرتے ہوئے بتایا کہ سیاسی حقوق کا تحفظ تو بڑی چیز ہے ریاست دیر کے عوام عام انسانی حقوق سے بھی محروم ہیں۔ اور حکومت ریاستی حدود میں مسلم لیگ کا وجود تسلیم کرنے کے لئے قطعاً تیار نہیں ہے۔ چنانچہ ہر اس شخص کو جو مسلم لیگ سے اپنا تعلق ظاہر کرتا ہے قسم قسم کے مظالم کا نشانہ بنایا جاتا ہے۔ یہانتک کہ مسلسل سختیاں برداشت کرنے کے بعد اب وہاں کے عوام طوعاً و کرہاً مسلم لیگ سے اپنے تعلق اور وابستگی کو چھپانے پر مجبور ہو گئے ہیں۔ بہرہ ور سید نے مزید بتایا کہ گذشتہ نومبر کے بعد سے ابتک بارہ سو خاندان ان مظالم کی برداشت نہ لاتے ہوئے ریاست کو خیرباد کہہ چکے ہیں۔ اور ملحقہ اضلاع میں مارے مارے پھر رہے ہیں ان کا مطالبہ یہ ہے کہ انہیں ریاست میں پھر سے آباد کرایا جائے۔ مسلم لیگ کے قیام کو تسلیم کیا جائے اور فی الحال کم از کم عام انسانی حقوق سے ریاستی باشندوں کو محروم نہ رکھا جائے۔ (سٹاف رپورٹر)

ڈچ طیاروں کو جزیرہ ماریشس کے استعمال کی اجازت نہ دی جائے

مسٹر بیون نے برطانوی دارالعوام میں یہ تجویز پیش کرنے کی اجازت نہ دی

لندن ۳ فروری۔ کل برطانوی دارالعوام میں یہ تجویز پیش ہوئی کہ اس حالت میں جبکہ ڈچ فضائی سروس کو پاکستان اور ہندوستان کے راستے سے انڈونیشیا جانے کی ممانعت ہے۔ برطانیہ کو یہ اجازت نہ دینی چاہیئے کہ ڈچ طیارے انڈونیشیا پہنچنے کے لئے ماریشس کا جزیرہ استعمال کریں۔ لیکن برطانوی وزیر خارجہ مسٹر ارنسٹ بیون نے اس تجویز کو رد کر دیا۔ اور کہا کہ برطانیہ اس نوع کی پابندیوں کے خلاف ہے۔ برطانیہ اور ہالینڈ دونوں شہری پرواز کے سلسلے میں ۱۹۴۴ء کے معاہدہ شکاگو کے فریق ہیں اور اسی لحاظ سے برطانیہ مجبور تھا کہ جب ہالینڈ نے ماریشس استعمال کی اجازت طلب کی۔ یہ درخواست قبول کر لی گئی۔ مسٹر پلاٹس ملز نے سوال کیا۔ کہ کیا یہ بہتر نہ ہوگا کہ پاکستان اور ہندوستان کے جذبات کا احترام کرتے ہوئے ڈچ طیاروں پر پابندیاں برقرار رکھی جائیں۔ اس سوال کے جواب میں مسٹر بیون نے کہا کہ بین الاقوامی معاہدات کی موجودگی سے قطع نظر نہیں کیا جا سکتا۔ حکومت ڈچ نے وعدہ کیا ہے۔ کہ فوجی دستے اور جنگی سامان کی ترسیل کے لئے ماریشس استعمال کیا جائیگا۔

ولندیزی اور جمہوری لیڈروں کو حکم

جاوا ۴ فروری۔ متحدہ اقوام کے کمیشن نے جمہوری انڈونیشیا اور ولندیزی حکام کو متنبہ کیا ہے کہ وہ ریاست ہائے متحدہ انڈونیشیا کے متعلق اس مہینہ کی ۱۵ تاریخ سے قبل آپس میں کوئی سمجھوتہ کر لیں۔ اگر انہوں نے ایسا نہ کیا تو کمیشن خود اپنی طرف سے سفارشات پیش کر دیگا

کراچی میں مہاجرین کی آبادکاری

کراچی ۴ فروری۔ کراچی میں مقیم مہاجرین کی آبادکاری کے مسئلہ پر غور و خوض کرنے کے لئے پاکستان کے وزیر مہاجرین خواجہ شہاب الدین نے کراچی کے منتظم مسٹر ہاشم رضا اور دوسرے حکام سے ملاقات کی۔ خواجہ صاحب نے کراچی کے منتظم کو یہ ہدایت کی ہے کہ وہ کراچی میں مہاجرین کو کام مہیا کرنے کے لئے مراکز قائم کرنے اور دوسرے ادارے کھولے۔

کراچی کے مختلف کیمپوں میں ۸۵ ہزار مہاجر مقیم ہیں۔ یہ طے پایا کہ ان میں زیادہ سے زیادہ تعداد کو سندھ کے اندرونی علاقوں میں بھیجا جائے اور باقی ماندہ کو ریاست بہاولپور اور صوبہ سرحد بھیج دیا جائے۔

پاکستانی مہاجر بچوں کے لئے اونی کپڑا

بچوں کی بین الاقوامی انجمن کا عطیہ

کراچی ۳ فروری۔ حکومت پاکستان کو جنیوا سے بچوں کی بین الاقوامی انجمن نے دس ہزار میٹر اونی کپڑا بھیجا ہے تاکہ اسے پاکستان کے مہاجر بچوں میں تقسیم کیا جائے۔ کپڑے کی ان گیارہ گانٹھوں کے بعد مزید کپڑا پہنچنے کی توقع ہے۔ یہ کپڑا قائد اعظم ریلیف فنڈ کمیٹی کے حوالے کر دیا گیا ہے۔ جو اسے مہاجر بچوں میں تقسیم کرے گی۔

کپاس کے گودام میں خوفناک آگ

بمبئی ۴ فروری۔ کل [illegible] بمبئی میں کپاس [illegible] کے گودام میں زبردست آگ کے شعلے بھڑک اٹھے۔ یہ آگ تین گھنٹے کی کوشش کے بعد بمشکل بجھائی جا سکی۔ اندازہ لگایا گیا ہے کہ اس آتشزدگی سے دو لاکھ روپے سے زیادہ کا نقصان ہوا ہے۔

ابتدائی اطلاع کے مطابق چودہ گودام تباہ ہو گئے ہیں۔ تقریباً دو گھنٹوں تک ٹریفک بالکل بند رہا۔

فرانسیسی مقبوضات پر ہندوستان کی نظریں

نئی دہلی ۳ فروری۔ کل ہندوستانی پارلیمنٹ میں پنڈت نہرو نے بتایا کہ ہندوستان میں فرانسیسی مقبوضات میں استصواب رائے کے مسئلہ پر پھر سے غور ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ حکومت ہند رائے شماری سے احتراز نہیں کرے گی۔ لیکن ضرورت اس امر کی ہے کہ فرانسیسی حکومت کے معاملہ پر دوبارہ غور کیا جائے۔

پاکستان اور یمن میں باہمی دوستی کا معاہدہ

کراچی ۴ فروری۔ ایشیائی کانفرنس میں شریک ہونیوالے یمنی وفد کے سیکرٹری مسٹر [illegible] نے کل ایک بیان میں فرمایا کہ حکومت پاکستان اور حکومت یمن دونوں ایک دوستانہ معاہدہ کی تکمیل کے لئے اصولی طور پر متفق ہو گئی ہیں۔ اس معاہدہ کی [illegible] کرنے کے لئے بات چیت ہو رہی ہے